روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 24 ستمبر 2005ء 19 شعبان 1426 ہجری 24 تبوک 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 214

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:

ابتدائی ایام میں جبکہ احباب کی تعداد بہت کم تھی۔ مخلصین میں سے ہر ایک کو یہ خواہش رہتی تھی۔ کہ حضرت بانی سلسلہ اس کو اچھی طرح سے پہچانتے ہوں اور اس کے نام سے آگاہ ہوں۔ ان دنوں کا ذکر ہے۔ کہ حضور کے ایک خادم حافظ حامد علی صاحب نے آن کر عرض کی کہ مجھے آٹا پسوانے کے واسطے کسی آدمی کو ساتھ لیجانا ضروری ہے کس کو لیجاؤں مولوی شیر علی صاحب اتفاق سے قریب کھڑے تھے۔ حضرت بانی سلسلہ نے مولوی صاحب کا بازو پکڑ کر حافظ حامد علی صاحب کو کہا۔ ''میاں شیر علی کو لے جاؤ''۔ اس پر مولوی شیر علی صاحب بہت خوش ہوئے کہ حضرت بانی سلسلہ مجھے پہچانتے ہیں۔ اور میرے نام سے بھی واقف ہیں۔

ان دنوں قادیان میں آٹا پیسنے کی کوئی مشین نہ ہوتی تھی اور عموماً نہر کے کنارے کسی پن چکی پر آٹا اکٹھا پسوا لیا جاتا تھا تاکہ لنگر خانہ کے کام آوے۔

میرے عزیز مکرم سید غلام حسین صاحب 1897ء کے قریب ویٹرنری سکول لاہور میں تعلیم پاتے تھے۔ ایک دفعہ سردیوں کے موسم میں غالباً سالانہ جلسہ کے موقع پر جبکہ ہم سب لاہور سے قادیان آئے ہوئے تھے۔ رخصت کے وقت حضرت بانی سلسلہ سے رخصت کے واسطے اندرون خانہ حاضر ہوئے۔ اس دن حضرت صاحب کی طبیعت کچھ اچھی نہ تھی۔ اور آپ نیچے کے کمرے میں لحاف لپیٹے ہوئے بستر ے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک ایک آدمی مصافحہ کرتا تھا۔ اور باہر چلا آتا تھا۔ سید غلام حسین صاحب نے مخلصانہ محبت میں مصافحہ کے وقت حضرت صاحب سے پوچھا۔ حضرت جی کیا آپ مجھ کو جانتے ہیں کہ میں کون ہوں۔ حضور نے تبسم کرتے ہوئے فرمایا۔ ''ہاں میں جانتا ہوں۔ آپ کا نام غلام حسین ہے۔ اور آپ قاضی امیر حسین صاحب کے بھائی ہیں۔'' سید صاحب اس پر بہت خوش ہوئے۔ اور فخریہ طور پر ہم سب سے انہوں نے ذکر کیا۔

(ذکر حبیب ص 50)

سب کچھ خدا کی خاطر ہے

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ دعا مانگا کرتے تھے۔

اے اللہ میں تیری فرمانبرداری کرتا ہوں' تجھ پر ایمان لاتا ہوں' تجھ پر توکل کرتا ہوں تیری طرف جھکتا ہوں' تیری مدد سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں۔ اے میرے اللہ! میں تیری عزت کی پناہ چاہتا ہوں۔ تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ تو مجھے گمراہی سے بچا۔ تو زندہ ہے۔ تیرے سوا کسی کو بقا نہیں' جن وانس سب کیلئے فنا مقدر ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب التعوذ من شر ما عمل حدیث نمبر 4894)

باپ کی نعمت اور یتیمی کا درد

حضرت شیخ سعدیؒ کہتے ہیں کہ

مجھے یاد ہے کہ جب میں بچہ تھا اور اپنا سر باپ کی آغوش میں رکھتا تھا تو میری قدر و منزلت بادشاہوں جیسی ہوتی تھی۔ اگر میرے جسم پر ایک مکھی تک بیٹھ جاتی تو سب گھر والے پریشان ہو جاتے تھے۔ جب بچپن ہی میں میرے سر پر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا تو مجھے بچوں کے درد کی خبر ہوئی۔ یہ درد وہی جان سکتا ہے جس کو یتیمی کا داغ لگا ہو۔ اے دوست جس بچے کا باپ مر گیا ہو اس کے سر پر ہاتھ رکھ اس کے چہرے سے گرد پونچھ اور اس کے پاؤں سے کانٹا نکال۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اس پر کیسی بپتا پڑی ہے۔ بے جڑ کا درخت ہرگز تازہ نہیں ہوتا۔ جب تو کسی یتیم کو اپنے سامنے سر ڈالے دیکھے تو اپنے فرزند کے رخسار پر بوسہ نہ دے۔ یتیم اگر روتا ہے۔ تو اس کا ناز کون اٹھاتا ہے۔ اگر وہ غصہ کرتا ہے۔ تو اس کو کون برداشت کرتا ہے۔

خبردار! یتیم رونہ پڑے کہ اس کے رونے سے عرش الٰہی کانپ جاتا ہے۔ محبت سے اس کی آنکھ سے آنسو پونچھ دے اور مہربانی سے اس کے چہرہ سے خاک جھاڑ دے اگر اس کے سر سے سایہ اٹھ گیا تو تو اپنے سائے میں اس کی پرورش کر۔''

(حکایات سعدی ص 75 مرتبہ طالب ہاشمی شعاع ادب لاہور)

ان یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھنے کیلئے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ۔ دارالضیافت ربوہ)

ربوہ کی مضافاتی کالونیاں

☆ ربوہ کے مضافات میں جو کالونیاں بنائی گئی ہیں۔ وہ زرعی اراضی پر ہیں۔ اور عام طور پر مشترکہ کھاتہ جات میں ہیں۔ اس لئے بعد از خرید پلاٹ کا قبضہ حاصل کرنے میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ جو احباب ان کالونیز میں پلاٹ خریدنا چاہیں وہ سیکرٹری صاحب مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے مشورہ اور راہنمائی حاصل کر لیا کریں۔ تاکہ بعد میں ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہیں۔ اگر مشورہ نہ کیا گیا اور خرید و فروخت کی گئی تو تنازعہ کا خدشہ ہے۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 352

شعر و سخن کا انقلابی اثر افکار و خیالات پر

حضرت احمد اللہ صاحب ناگپوری (متوفی 15/ اکتوبر 1926ء) ایک بلند پایہ بزرگ تھے۔ ایک بار حضرت بانی سلسلہ نے ایک مجلس میں جہاں آپ کے علاوہ اور بھی حضرات موجود تھے ارشاد فرمایا کہ:۔

''اشعار میں اپنے مضامین کو بیان کرنے کی ہمیں ضرورت اس لئے پیش آئی۔ کہ بعض طبائع اس قسم کی ہوتی ہیں۔ کہ ان کو نثر عبارت میں ہزار پیرایۂ لطیف میں کوئی صداقت بتائی جائے وہ نہیں سمجھتے۔ لیکن اسی مفہوم کو اگر ایک برجستہ شعر میں منظوم کر کے سنایا جاوے۔ تو شعر کی لطافت ان پر بہت کچھ اثر کر جاتی ہے شعر کو سن کر پھڑک اٹھتے ہیں۔ اور حق کو شعر کے ذریعہ فوراً قبول کر لیتے ہیں۔

اس کی مثال طبیب کے اس معالجۂ جسمانی کی طرح ہے۔ کہ جب طبیب دیکھتا ہے۔ کہ مریض کو منہ کی راہ سے اب دوا مفید نہیں ہو گی۔ تو پھر بیمار کے لئے حقنہ تجویز کرتا ہے۔ اور اس ذریعہ سے بیمار کی قبض دور ہو جاتی ہے۔ اور وہ صحت یاب ہو جاتا ہے۔ سو یہی حال ہمارے شعر و سخن کا ہے۔

اور تجربہ سے دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض طبائع کے لئے مضامین شعریہ بہ نسبت مضامین نثر کے زیادہ مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ اسی لئے قرآن شریف مقفّٰی اور مسجع عبارت میں نازل ہوا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو ہمیں اشعار کہنے کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ اکثر لوگوں کو بہت کچھ دلائل دے کر سمجھایا گیا۔ مگر کارگر نہ ہوئے۔ لیکن جب انہوں نے (۔) اشعار پڑھے۔

تو یہ اشعار انہی منکرین پر بہت اثر کر گئے۔ اور فوراً انہوں نے حق کو قبول کر لیا۔

(الحکم قادیان 28 اگست 7 ستمبر 1938ء ص 2)

خالق کائنات کی جلوہ گری عکسی تصویر کے فن میں

اخبار ''بدر'' قادیان 24 دسمبر 1908ء صفحہ 5 میں یہ تذکرہ ہے کہ حضرت بانی سلسلہ کے وصال مبارک (26 مئی 1908ء) کے بعد حضور کے مبارک کاغذات میں حسب ذیل تحریر بھی موجود تھی:

ایک شخص نے حضرت بانی سلسلہ سے سوال کیا تھا کہ کیا عکسی تصویر لینا جائز ہے فرمایا کہ یہ ایک نئی ایجاد ہے۔ پہلی کتب میں اس کا ذکر نہیں بعض اشیاء میں ایک منجانب اللہ خاصیت ہے جس سے تصویر اتر آتی ہے اگر اس فن کو خادم شریعت بنایا جاوے تو جائز ہے

جماعتی تصانیف پر نظر ثانی کے لئے مرکزی نظام

ڈائری مطبوعہ اخبار ''بدر'' 25 اکتوبر 1906ء کا گرانقدر اقتباس

''18/ اکتوبر 1906ء۔ دہلی سے ایک دوست کی تحریری تحریک پیش ہوئی۔ کہ اپنی جماعت کے بہت سے دوست سلسلہ کی تائید میں کتابیں لکھتے ہیں مگر ان کے چھپوانے کا کوئی انتظام نہیں ہوسکتا اس واسطے ایک سرمایہ کے ساتھ ایک کمپنی بنانی چاہئے اور ایک کارخانہ مطبع کا بنانا چاہئے۔ جو کہ دہلی میں قائم ہو اس پر حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا۔ کہ ہمیں ایسی کمپنی کے بنانے کی ثلج صدر نہیں اور ہمیں معلوم نہیں ہوتا کہ اس کا انجام اچھا ہو۔ بہت سے لوگ اس قسم کے بھی ہوتے ہیں جو دینی علوم سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے ان کی تصانیف بجائے فائدہ کے ضرر رساں ہوتی ہے۔ اس قسم کی تصانیف پہلے قادیان میں آنی چاہئے اور یہاں لوگ اس کو دیکھیں۔ اور اس پر غور کریں کہ آیا وہ چھپنے کے قابل بھی ہے یا کہ نہیں۔ اول تو اس قسم کے آدمی پیدا ہو جانے چاہئیں جو دینی علوم سے پوری واقفیت رکھنے والے ہوں۔ عالم باعمل ہوں۔ تا کہ ان کی تحریر اور تقریر کا دوسروں پر اثر بھی ہو سکے۔ ایک آدمی جس کے دل میں یہ بات ہو۔ کہ خدا کے واسطے کام کرے وہ کروڑوں آدمی سے بہتر ہے۔''

مقناطیسی شخصیت

بانی الحکم شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی روایت کے مطابق سیدنا امام جماعت ثانی نے 26/ دسمبر 1919ء کو اپنے خطاب کے دوران فرمایا:۔

ہمارے مفتی محمد صادق صاحب کی روایت ہے جلسہ کے ایام میں ایک دفعہ جب حضرت صاحب باہر نکلے تو آپ کے ارد گرد بڑا ہجوم ہو گیا۔ اس ہجوم میں ایک شخص نے حضرت صاحب سے مصافحہ کیا اور ہجوم سے باہر نکل کر اپنے ساتھی سے پوچھا کہ تم نے مصافحہ کیا یا نہیں۔ اس نے کہا اتنی بھیڑ میں کہاں جگہ مل سکتی ہے اس نے کہا جس طرح ہو سکے مصافحہ کر خواہ تمہارے بدن کی ہڈی کیوں نہ جدا ہو جاوے یہ موقعے روز روز نہیں ملا کرتے چنانچہ وہ گیا اور مصافحہ کیا''

(الحکم قادیان 28/ دسمبر 1939ء صفحہ 13)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

☆ مکرم ناصر احمد ملہی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ چک نمبر 40 حلقہ ستیانہ ضلع فیصل آباد کے تین اطفال (1) عزیزم احمد دین ولد مکرم نعمت علی صاحب جٹ۔ (2) عزیزم عظیم عاطف ولد مکرم ناصر احمد صاحب جٹ اور (3) عزیزم مصور احمد ولد مکرم غلام قادر صاحب جٹ کی تقریب آمین 17 ستمبر 2005ء کو بعد نماز عصر خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے ان بچوں سے قرآن کریم سنا۔ اس تقریب میں تمام اطفال، قائد صاحب مجلس اور ان بچوں کے والدین، عزیز اور مہمان مستورات بھی شامل ہوئیں۔ خاکسار نے قرآن کریم ناظرہ اور پھر ترجمہ سیکھنے کی اہمیت بیان کی اور حضور انور کے ارشادات کی روشنی میں تمام مرد و زن چھوٹے بڑوں کو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے کی تلقین کی۔ آخر پر دعا کے بعد تمام شاملین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام اطفال و خدام کو قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ سیکھنے اور اس کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی توفیق دے۔ مخلص اطاعت شعار اور فرمانبردار بنائے۔ مستقبل روشن کرے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرم محمد سرور صاحب کارکن نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ کئی دنوں سے شوگر کے عارضہ سے بیمار ہیں اور ان دنوں بھی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ ان کی بیماری میں شدت ہے اور پریشانی بھی ہے۔ اس کے علاوہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ القدوس صاحبہ بھی بعارضہ بلیڈنگ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ ان کے بارہ میں بھی اکثر پریشانی رہتی ہے۔ احباب جماعت سے دونوں کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

☆ مکرم محمد ماجد اقبال صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی محمد فاروق حامد دار الیمن شرقی ربوہ کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 12 ستمبر 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فرحان احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد عاشق صاحب پنشنر دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ کا پوتا اور مکرم سلطان احمد ڈوگر صاحب مینیجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر، نیک، صالح اور سچا خادم احمدیت اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم ملک مبشر منظور صاحب سیکرٹری وصایا ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ امۃ البصیر صاحبہ اہلیہ مکرم آصف اعجاز صاحب میری لینڈ امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے 14/ اگست 2005ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بچے کا نام باسل احمد عطا کیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی زندگی عطا کرے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور دین دنیا میں ترقی کا موجب ہو۔

نکاح

☆ مکرم چوہدری نورالدین صاحب باب الابواب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی محترمہ امۃ القدوس فرحانہ صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم ندیم احمد صاحب ابن مکرم نعیم احمد صاحب مقیم جرمنی مبلغ چھ ہزار یورو حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے مورخہ 14 ستمبر 2005ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب جماعت سے اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

☆ یونیورسٹی آف دی پنجاب ڈیپارٹمنٹ آف اکنامکس نے ماسٹر آف بزنس اکنامکس میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 26 ستمبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔

(042-9231167)

☆ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے سپینش لینگوئج کورس میں داخلے کا اعلان کیا ہے جس کا دورانیہ ساڑھے چار ماہ ہوگا۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 ستمبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ کریں

(042-9210836, 9231168)

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

5

سیدنا حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ کا دورہ ڈنمارک

شاہی چرچ کی سیر۔ آرچ بشپ سے ملاقات اور استقبالیہ سے خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

ستمبر 2005ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نصرت جہاں میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

پروگرام کے مطابق دس بجے صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کوپن ہیگن کے ایک شاہی چرچ "Roskilde Cathederal" میں قائم شدہ میوزیم دیکھنے کے لئے روانہ ہوئے۔ سوا دس بجے حضور انور اس چرچ میں پہنچے جہاں اس Cathederal کے آرچ بشپ Mr. Jan Lundhurdt نے چرچ سے باہر آ کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ ڈینش میڈیا کے نمائندے اور جرنلسٹ اس موقع پر حضور انور کی آمد کے انتظار میں وہاں موجود تھے۔ اس شاہی چرچ کے آرچ بشپ جو سارے ڈنمارک میں ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں اپنے ساتھ حضور انور کو اندر لے گئے۔ انہوں نے حضور انور اور ساتھ آنے والے وفد کے لئے چائے، کافی، وغیرہ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ حضور انور نے آرچ بشپ کے ساتھ مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔

آرچ بشپ نے بتایا کہ وہ 1988ء سے اس عہدہ پر ہیں۔ اس ملک میں زیادہ تر لوگ پروٹسٹنٹ فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ باقاعدہ مردم شماری نہیں ہے لیکن بڑی تعداد ہے۔ بڑی تعداد مغربی اور مشرقی افریقہ میں ہے۔

حضور انور نے دوران گفتگو فرمایا اس دفعہ جلسہ سالانہ ہر سکینڈے نیوین ملک میں کرنے کی بجائے سویڈن میں کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ دو سال سے دنیا کے مختلف ممالک کے دورے پر ہوں۔ مغربی افریقہ، مشرقی افریقہ، کینیڈا اور یورپین ممالک کا دورہ کیا ہے اور آئندہ مزید پروگرام بھی ہیں۔

آرچ بشپ نے پوچھا کیا آپ نے پاکستان کا سفر کیا ہے جس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں پاکستان میں رہا ہوں لیکن امامت کے منصب پر فائز ہونے کے بعد پاکستان کا سفر نہیں کیا کیونکہ میں ہیڈ آف احمدیہ کمیونٹی کی حیثیت سے پاکستان میں نہیں رہ سکتا۔ ملکی قانون کے مطابق نہ ہی دینی تعلیمات پر عمل کرسکتا ہوں نہ دعوت الی اللہ کرسکتا ہوں، نہ خطبہ جمعہ دے سکتا ہوں، تقریر بھی نہیں کرسکتا اگر کروں گا تو مقدمہ قائم ہوگا۔ اپنی جماعت کے ممبران کو بھی کچھ نہیں بتا سکتا۔

حضور انور نے فرمایا مجھ سے پہلے خلیفہ نے 1984ء میں پاکستان سے ہجرت کی۔ میں نے 2003ء میں ہجرت کی ہے جب میں امامت کے منصب پر منتخب ہوا۔ آرچ بشپ کے ساتھ یہ گفتگو قریباً 20 منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد آرچ بشپ نے خود حضور انور کو ساتھ لے جا کر اس شاہی چرچ کے مختلف حصے دکھائے۔ یہ ڈنمارک میں قدیم ترین چرچ ہے اس کی بنیاد گیارھویں صدی میں رکھی گئی تھی۔ اس وقت یہ ایک عام چرچ تھا۔ پندرھویں صدی میں اس کی توسیع کی گئی اور شاہی خاندان کے افراد نے اس کو اپنا مقبرہ بنالیا۔ چنانچہ اس چرچ میں وسیع و عریض مختلف ہالز ہیں جن میں ڈنمارک کے بڑے بڑے بادشاہ، ملکہ اور شاہی خاندان کے دوسرے افراد دفن ہیں۔ 1995ء میں UNESCO نے اس Cathedral کی اہمیت کے پیش نظر اس کو اہم ترین مقامات کی لسٹ میں شامل کیا ہے۔

چرچ کی بعض دیواروں پر بادشاہوں کے دور کے اہم معرکے پینٹنگ کے ذریعہ دکھائے گئے ہیں۔ آرچ بشپ نے چرچ کے مختلف حصے اور بادشاہوں کے مزار اور قبور جو کہ بڑے بڑے بکس کی صورت میں ہیں دکھاتے ہوئے ساتھ ساتھ تفاصیل بھی بیان کیں۔ یہ لوہے کے بکس بڑے مضبوط ہیں اور مینا کاری کے ذریعہ ان کو بہت مختلف ڈیزائنوں میں بڑا خوبصورت بنایا گیا ہے۔

اس چرچ کے ایک حصہ میں زار روس کی والدہ کی قبر بھی ہے۔ اس کی تفصیل بشپ نے حضور انور کو بتائی۔ یہ اسی زار روس کی والدہ ہے جس کے بارہ میں حضرت اقدس بانی سلسلہ نے اپنے ایک منظوم کلام میں پیشگوئی کرتے ہوئے لکھا تھا ؎

زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی بحال زار

چرچ کے بشپ نے حضور انور کو بتایا کہ آئندہ سال ڈنمارک کی ملکہ کے تحت یہاں ایک تقریب ہوگی۔ اس کے بعد زار کی والدہ کے تابوت کو سینٹ پیٹرز برگ "Peters Burg" رشیا میں ''زار روس'' کے ساتھ دفن کرنے کا پروگرام ہے۔ یہ تابوت ڈنمارک سے رشیا منتقل کیا جائے گا۔

اس شاہی چرچ کی ایک روایت اب تک چلی آرہی ہے کہ یہاں پر ایک گیٹ ہے جس کو صرف شاہی خاندان کے افراد کے لئے کھولا جاتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے خاص طور پر یہ گیٹ کھولا گیا اور حضور انور کو بعض ایسے راستوں سے لے جایا گیا جس سے صرف ممالک کے سربراہ اور شاہی خاندان کے لوگ ہی جاسکتے ہیں۔

چرچ کے اس میوزیم کا وزٹ کروانے کے بعد آرچ بشپ حضور انور کو گاڑی تک چھوڑنے آئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اسی طرح اعزاز دیا گیا جس طرح سربراہان مملکت کو اعزاز دیا جاتا ہے۔

اس چرچ کے وزٹ کے بعد گیارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Vikings میوزیم کے لئے روانہ ہوئے۔ پندرہ منٹ کے سفر کے بعد حضور انور Roskilde پہنچے۔ میوزیم کی انتظامیہ کے ایک سینئر عہدیدار نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کو ساتھ لے جا کر سارا میوزیم دکھایا اور ساتھ ساتھ تفاصیل بھی بیان کیں۔

Vikings قوم ڈنمارک کی قدیم تاریخ کا حصہ ہیں۔ یہ لوگ بحری قزاق تھے۔ انہوں نے یورپ، افریقہ اور دنیا کے دوسرے ممالک میں اپنی سمندری کشتیوں کے ذریعہ لمبے سفر کر کے جنگیں کیں اور مختلف ممالک پر قبضہ کیا۔ انگلینڈ کے کچھ حصہ پر بھی انہوں نے قبضہ کیا۔ اسی طرح افریقہ کے کچھ حصہ پر بھی انہوں نے حکومت کی اور بعض دوسرے ممالک بھی ان کے قبضہ میں رہے۔

Vikings قوم میں بادشاہت کا نظام تھا۔ Vikings نے 600ء اور 700ء میں روس، ترکی، فرانس اور انگلینڈ کا رخ کیا اور قبضہ کیا۔ یہ لوگ اپنے سمندری سفروں میں چمڑے کی تجارت کیا کرتے تھے۔ لوگوں کو غلام بنا کر جہاز رانی میں مدد لیتے تھے اور ان کو آگے فروخت بھی کردیتے تھے۔ ان کا آخری بادشاہ Harald Blot Jand تھا۔ اس نے نویں صدی میں عیسائیت کو قبول کرلیا تھا اور 1042ء میں عیسائیت کو سرکاری مذہب بنا دیا گیا۔ آج بھی ساری دنیا میں ڈنمارک کی پہچان Vikings کی وجہ سے ہے اور ان کی روایات پر اب بھی عمل کیا جاتا ہے۔ مثلاً بڑی عمر کے لوگ سردیوں میں سمندر کے ٹھنڈے پانی سے نہاتے ہیں۔

اس قوم کی یاد اور تاریخ کو تازہ رکھنے کے لئے کوپن ہیگن سے ملحقہ شہر Roskilde میں ایک میوزیم بنایا گیا ہے جس سے ان لوگوں کی طرز رہائش کے بارہ میں بتایا گیا ہے اور وہ کشتیاں رکھی گئی ہیں جو یہ لوگ بناتے تھے اور ان پر سفر کرتے تھے۔ صدیوں پرانی کشتیاں اس میوزیم میں رکھی گئی ہیں۔ میوزیم کے سینئر عہدیدار نے حضور انور کو ساتھ لے جا کر یہ مختلف کشتیاں دکھائیں اور حضور انور کو پانچ کشتیوں (بڑے بڑے بحری بیڑوں) کے بارہ میں بتایا گیا کہ یہ گیارھویں صدی کے Vikings Ships ہیں جو Skuldelev جگہ کے نزدیک سمندری پہاڑوں کی تہہ سے 1962ء میں نکالے گئے ہیں اور اس میوزیم میں رکھے گئے ہیں۔

اس میوزیم میں دیواروں پر پینٹنگ کے ذریعہ اس قوم کی جنگوں، رہن سہن اور ان کے ہتھیاروں کے مناظر دکھائے گئے ہیں۔ اسی طرح ساری دنیا میں ان کے سمندری سفروں کے روٹس بھی دکھائے گئے ہیں۔ میوزیم کے اس وزٹ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وزیٹر بک پر اپنے دستخط فرمائے۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے بھی اپنے دستخط فرمائے۔

میوزیم کے ساتھ ہی کھلے سمندر کے ساحل پر Viking قوم کے قدیم بحری بیڑوں کی طرز پر نئے بحری بیڑے بنائے گئے ہیں جو خاص مواقع کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو یہ بحری بیڑے بھی دکھائے گئے اور ان کے بارہ میں بھی یہاں کے منتظم نے حضور انور کو تفصیل سے بتایا۔ یہاں کا وزٹ مکمل ہونے کے بعد حضور انور بارہ بجکر پچاس منٹ پر واپس روانہ ہوئے اور سوا ایک بجے بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دو بجے حضور انور نے بیت نصرت جہاں میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

اخبار کو انٹرویو

سوا تین بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور اخبار Kristelig Dagblad کی نمائندہ Bente Clausen نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔ آج شیڈیول میں اخباری انٹرویو نہیں تھا لیکن یہ موصوفہ مشن ہاؤس میں آکر بیٹھ گئیں کہ میں نے انٹرویو ضرور لینا ہے۔ مجھے چند منٹ ہی دے دیئے جائیں۔ میں نے کل کے اخبار میں ایک پورا صفحہ حضور انور اور آپ کے پروگراموں اور اس دورہ کے بارہ میں رکھا ہوا ہے۔

ڈینش میڈیا ہمیشہ دین حق کے خلاف رہا ہے اور اس کے حق میں آواز اٹھانے کے لئے ان تک رسائی بہت مشکل تھی مگر اب حضور انور کی اس ملک میں آمد کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے ایک انقلاب برپا کردیا ہے اور ان کے دلوں کو دین حق کے حق میں پھیر دیا ہے۔ کجا وہ وقت کہ ان تک پہنچنا مشکل تھا اور اب یہ حالت ہے کہ خود چل کر مشن ہاؤس میں پہنچتے ہیں اور دھرنا مار کر بیٹھ جاتے ہیں کہ ہم نے حضور انور سے بات کر کے اور انٹرویو لے کر ہی جانا ہے۔ ان لوگوں میں یہ تبدیلی بذات خود احمدیت کی صداقت کے لئے ایک عظیم الشان نشان ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کے ساتھ قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے ایسے ایمان افروز اور روح پرور نظارے نظر آتے ہیں کہ جہاں ان سے ایمانوں کو تقویت اور جلا ملتی ہے وہاں دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ تفصیلی انٹرویو قریباً 20 منٹ جاری رہا جس میں حضور انور نے جرنلسٹ کے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔

اس اخبار نے اپنی 8 ستمبر 2005ء کی اشاعت میں ایک مکمل صفحہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس انٹرویو کے لئے وقف کیا اور حضور انور کی بڑی تصویر کے ساتھ یہ انٹرویو شائع کیا۔ اس اخبار نے لکھا:

''دوصد ملین احمدی (-) کے رہنما آج پہلی بار ڈنمارک آئے ہیں۔ اپنے دورہ کے دوران Minister of Integeration اور بشپ Jan Lundhurdt سے ملیں گے۔

احمدیوں نے کل اپنے دوصد ملین افراد پر مشتمل جماعت کے سربراہ کا ڈنمارک میں پہلی بار استقبال کیا۔

احمدیہ جماعت کی بنیاد 1889ء میں ہندوستان میں ڈالی گئی تھی۔ منسٹر Rikke Hvilshoj پانچویں امام کو ملنے کے منتظر ہیں جن کی عمر 55 سال ہے اور ان کا نام حضرت مرزا مسرور احمد ہے جو بانی جماعت احمدیہ کے پڑپوتے ہیں۔ منسٹر ان سے ملاقات کرنے کے بارہ میں خوشی کا اظہار کرتی ہیں۔

احمدیوں کی تعداد ڈنمارک میں تقریباً پانچ چھ سو ہے۔ ڈنمارک میں یہ واحد جماعت ہے جن کی ایک Proper اور صحیح بیت الذکر ہے جہاں پر یہ اپنی نمازیں ادا کرتے ہیں۔ اس کا نام بیت نصرت جہاں ہے۔ بیت Huidovre کے علاقہ میں واقع ہے۔ اور اس کا افتتاح 1967ء میں ہوا تھا اور یہ بیت ہندوستان اور پاکستان کی احمدی خواتین کے چندوں سے تعمیر ہوئی تھی۔ اس وقت جب یہ بیت بنی تھی تو اس بیت میں نماز پڑھنے والوں کی اکثریت ڈینش لوگوں کی تھی لیکن آج حالات اور ہیں آج پاکستانی احمدیوں کی اکثریت ہے۔

ڈنمارک کی احمدیہ جماعت واحد جماعت ہے جس نے قرآن کریم کا ڈینش زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں پرامن طریق سے باہمی پیار ومحبت سے مل جل کر رہنے پر زور دیا۔ آپس میں بات چیت کر کے مسائل کے حل کرنے پر زور دیا اور مذہبی آزادی پر خاص طور پر زور دیا۔ ڈنمارک کی سرزمین پر قدم رکھنے کے بعد ان کا پہلا عمل یہ تھا کہ بیت نصرت جہاں میں ڈنمارک کا قومی پرچم لہرایا گیا۔

امام کا قافلہ آٹھ گاڑیوں پر مشتمل تھا جو کہ Krusa بارڈر سے Huidovre تک پہنچا اور سب نے ایک ساتھ سفر کیا۔

منسٹر کے ساتھ کانفرس میں جانے سے پہلے امام آج صبح آرچ بشپ سے بھی ملیں گے۔ اس کے بعد Roskilde میں Viking میوزیم کا وزٹ بھی کریں گے۔''

استقبالیہ سے خطاب

آج جماعت احمدیہ ڈنمارک نے سکینڈے نیویا کے مشہور ہوٹل میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس تقریب میں شرکت کے لئے ساڑھے چار بجے اپنی رہائش گاہ سے ہوٹل تشریف لے گئے۔ کوپن ہیگن کے وسط میں یہ ہوٹل بیت نصرت جہاں سے سات کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ ہوٹل بڑے بڑے ہائی لیول کے فنکشنز کے لئے سارے ڈنمارک میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔

پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس ہوٹل میں پہنچے جہاں ہوٹل کے ڈائریکٹر نے خود حضور انور کا استقبال کیا۔ اس تقریب میں 150 سے زائد ڈینش مہمانوں نے شرکت کی۔ جن میں پارلیمنٹ کے ممبرز، بزنس ڈائریکٹرز، آرٹسٹ، جرنلسٹ، ڈاکٹرز، پروفیسرز، کوپن ہیگن کونسل کے ممبرز، یو ایس اے ایمبیسی کے پولیٹیکل آفیسرز اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمانوں نے شرکت کی۔ اس طرح اس تقریب میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی تعداد میں حکومت کے مختلف محکموں سے تعلق رکھنے والے اور اعلیٰ طبقہ کے حکام شامل ہوئے۔

تقریب کا آغاز پانچ بجکر دس منٹ پر تلاوت قرآن کریم اور اس کے جرمن ترجمہ سے ہوا۔ اس کے بعد نعمت اللہ بشارت صاحب مربی انچارج ڈنمارک نے ڈینش زبان میں تعارفی ایڈریس پیش کیا اور اس کی تقریب کی اہمیت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اہالیان ڈنمارک کے معزز مہمانوں کی یہ خوش قسمتی ہے کہ آج ان میں جماعت احمدیہ عالمگیر کے امام پہلی مرتبہ تشریف لائے ہیں اور اب ہم براہ راست امام جماعت احمدیہ سے احمدیت کی تعلیم کے متعلق حضور انور کا خطاب سن سکیں گے۔

مربی انچارج صاحب کے خطاب کے بعد ڈنمارک کی وزیر مملکت Mrs. Rikke Hvilshoj جن کے پاس Integration, Refujee اور Immigration کے عہدے ہیں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو حکومت ڈنمارک کی طرف سے خوش آمدید کہا۔ وزیر مملکت خصوصی طور پر اس تقریب میں شرکت کے لئے آئی تھیں۔ انہوں نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ ہمارے لئے یہ بڑا اعزاز ہے کہ ہم آج حضرت امام جماعت احمدیہ کا براہ راست خطاب سنیں گے۔ ہمارا ملک بلکہ ساری دنیا ایسی مشترکہ اقدار کی تلاش میں ہے جو موجودہ دور کی بدامنی اور افراتفری کو بدل کر ایک اصلاحی معاشرہ بنادیں۔ منسٹر نے کہا کہ ڈنمارک کا فلاحی معاشرہ بننا جمہوری اقدار کا رہین منت ہے۔ میں خود بھی بعض ممالک میں رہی ہوں اور میں بخوبی واقف ہوں کہ اپنے معاشرہ سے اٹھ کر ایک اجنبی معاشرہ میں جاکر رہنے میں کیا دقتیں پیش آتی ہیں۔ آپ کو بھی ایسے ہی حالات کا سامنا ہے۔ اعلیٰ اقدار خواہ مذہبی روایات سے اخذ کی گئی ہوں یا سیکولر روایات ہوں بیشتر امور میں ایک اشتراک اور اتحاد پایا جاتا ہے۔ ہمیں اس پر اتفاق کرنا چاہئے۔

منسٹر نے کہا ڈنمارک کی بیت میں ڈنمارک کا قومی پرچم لہرایا جانا ہمیں بہت اچھا لگا ہے۔ ہمیں اس سے بہت خوشی ہوئی ہے۔ جماعت احمدیہ کی ایک خاص خوبی جو ہمیں بہت پسند ہے کہ وہ ہمیشہ دیگر مذاہب اور اقوام اور تہذیبوں سے ڈائیلاگ میں بہت فعال نظر آتے ہیں۔ ڈائیلاگ کے بغیر کبھی افہام وتفہیم نہیں ہوسکتی۔ ڈائیلاگ وقت کی بہت اہم ضرورت ہے۔

منسٹر کے اس ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب ڈنمارک کے چوٹی کے دانشوروں، سیاست دانوں، تجار اور پروفیسرز، ڈاکٹرز اور دیگر مہمانوں سے خطاب کے لئے ڈائس پر تشریف لائے تو نیشنل پریس کے فوٹو گرافرز، جرنلسٹس اور اخبارات کے نمائندوں نے حضور انور کی تصاویر کھینچنی شروع کیں اور خطاب کے آخر تک کھینچتے رہے۔ نیشنل T.V نے اپنی ریکارڈنگ کی اور دوسرے پریس میڈیا اور اخبارات نے اپنی ریکارڈنگ کی۔ یوں لگتا تھا کہ میڈیا کی بھرمار ہے اور وہ مختلف زاویوں سے تصاویر بنا رہے تھے۔

حضور انور نے اپنے خطاب میں فرمایا دین حق کی حقیقی تعلیم قرآن مجید سے ملتی ہے۔ جس کا عملی نمونہ ہم آنحضرت ﷺ کے نمونہ سے اخذ کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آج کی دنیا میں فساد اور فتنہ کے اصل محرکات میں سے ایک محرک ایک دوسرے پر بداعتمادی ہے۔ مغرب مشرق سے بدظن ہے اور مشرق مغرب سے بدظن ہے۔ ایک چھوٹی سی اقلیت جس میں مشرقی بھی ایسے ہی فعال ہیں جس طرح مغربی ہیں ان کی بداعمالیوں کی سزا ساری دنیا کے اشراف کو دی جارہی ہے۔ اس اقلیت میں مذہبی لوگ بھی شامل ہیں اور سیاسی بھی۔ کسی ایک مذہب یا قوم کو خصوصیت سے ملعون نہیں کیا جانا چاہئے۔ مختلف مذاہب اور ملکوں سے ایک طبقہ اس فتنہ اور فساد میں برابر کا شامل ہے۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ انسان اس کی طرف جھکے اور اس کی عبادت کرے اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرے، بھوکوں کو کھانا کھلائے، غرباء کی مدد کرے، لوگوں کی مشکلات دور کرے، ایک دوسرے کو معاف کرے، صبر کرے اور ایک دوسرے کا احترام کرے، تعاون کرے، کسی کو برا بھلا نہ کہے، ہمیشہ ہر ایک سے بھلائی کرے اور عدل وانصاف سے کام لے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مخاطب کر کے فرمایا ہے تم بہترین امت ہو جو تمام انسانوں کے فائدہ کے لئے، بھلائی کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ بری باتوں سے روکنے سے کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ نہ اس لئے کہ لوگ تم سے تکلیف اٹھائیں اور ظلم وستم سہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ کسی ایک شخص کو یا کسی گروپ کو کوئی حق نہیں کہ قانون اپنے ہاتھ میں لے۔ اس کی اجازت نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا خودکش حملے سے بے گناہوں، معصوموں کی جان لے رہے ہیں سب غلط ہے۔ اس کا دین حق سے دور کا بھی تعلق نہیں۔ اس طرح مغربی حکومتوں کے جوابی حملے بھی ظلم ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ کمیونٹی امن کا پیغام دے رہی ہے۔ جماعت احمدیہ کا پیغام یہ ہے کہ ایک خدا کی عبادت اور اس سے محبت کرنا سیکھو۔ اس کے بغیر وحدت کا قیام ناممکن ہے۔ خالق حقیقی سے رابطہ بڑھانے کے نتیجہ میں اس کی مخلوق سے ہی ایک ایسی بے لوث محبت پیدا ہوجاتی ہے کہ انسان سارے انسانوں کی خدمت کے لئے وقف رہتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ خواندگی، تعلیم وتدریس کے میدان میں مفلوک الحال قوموں کے بچوں اور بچیوں کی سال ہا سال سے خدمت کی توفیق پارہی ہے۔ پینے کے پانی کی قلت غرباء کے لئے ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ اس سلسلہ میں جماعت کی کوششیں جاری ہیں۔ اس طرح یہ سہولتیں اکثر غریب ملکوں کو میسر نہیں۔ اس میدان میں بھی خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ نے غیر معمولی خدمت کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر قسم کے فتنہ وفساد سے دور رہتے ہوئے جماعت احمدیہ کے ممبران جو اس وقت دنیا کے 180 ممالک میں رہتے ہیں ملکی قوانین کے پابند اور اپنے اپنے ملک کے وفادار پرامن شہری کے طور پر ایک نمونہ ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت بانی سلسلہ کی امن ومحبت، نیکی، تقویٰ، بنی نوع انسان کی خدمت سے متعلق تعلیمات بیان کر کے فرمایا: یہ ہے وہ دینی تعلیم جو جماعت احمدیہ ہمیشہ اپنے سامنے رکھتی ہے اور اس پیغام کو پہنچاتی ہے۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا خطاب ختم فرمایا تو سارا ہال پرجوش تالیوں سے کافی دیر تک گونجتا رہا۔

حضور انور کے خطاب کے بعد سب مہمانوں کی خدمت میں مشروبات چائے اور دیگر لوازمات پیش کئے گئے۔ جس کا انتظام ایک علیحدہ ہال میں کیا گیا تھا۔ VIP میز پر حضور انور کے ساتھ منسٹر اور دیگر معزز مہمان تھے۔ حضور انور نے ان کے ساتھ مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔ اس کے قریباً نصف گھنٹہ بعد حضور انور فرداً فرداً سب مہمانوں کے پاس گئے ان کا تعارف دریافت فرمایا اور بعض سے گفتگو فرمائی۔

اس تقریب کے دوران کوپن ہیگن کے ایک TV چینل اور Radio کے نمائندہ کے علاوہ ڈنمارک کے پانچ بڑے اخباروں کے فوٹو گرافر، جرنلسٹ اور رپورٹر موجود تھے۔

اس پروگرام کے بارہ میں ڈنمارک کے نیشنل ٹی وی

باقی صفحہ 12 پر

نئی دنیا کی سیر اور بعض تجربات و مشاہدات

امریکہ کے سفر کی روداد جس میں تجربات اور دلچسپ معلومات بھی ہیں

﴾قسط دوم﴿

شاپنگ سنٹرز

شاپنگ کے لئے بڑے بڑے سنٹرز ہیں جن میں بہت سارے مختلف سٹور ہیں جو اعلیٰ پیمانے کے بڑے سٹور ہیں۔ اس کی پورے ملک میں شاخیں ہیں۔ جیسے سیئرز (Sears)، مرون (Myren)، جے سی پینی (J.C.Peny) وغیرہ۔ ان کی ایک چین پورے ملک میں ہے۔ وہ سٹور اتنے بڑے بڑے ہیں کہ مجھے تو لگتا تھا جیسے میلوں میں ہوں۔ کبھی ان کا آخری سرا نظر نہیں آیا۔ خواہ گھنٹوں وہاں گھومتے رہیں اور کئی منزلیں، لفٹ اور اسکولیٹرز کے ذریعہ مربوط۔ Exit سے پہلے بہت سے کاؤنٹرز ادائیگی کرنے کے لئے جن میں سٹور کے یونیفارم میں ملبوس مسکراتی ہوئی سیل گرلز موجود ہوتی ہیں۔ ساری ادائیگی کمپیوٹر کے ذریعہ اور سارے سٹور میں بھی جگہ جگہ کمپیوٹر موجود ہیں۔ اگر کسی چیز کی قیمت پتہ نہیں چل رہی تو گاہک کمپیوٹر کے ذریعہ خود قیمت معلوم کر لیتے ہیں۔ وہاں گھر، سٹور، سکول، کالج، لائبریری ہر جگہ کمپیوٹر کا استعمال اس طرح ہے کہ لگتا ہے کہ امریکی زندگی کمپیوٹر کے بغیر چل ہی نہیں سکتی۔ اب تو یہاں بھی کمپیوٹر بہت عام ہو گیا ہے لیکن بالکل اور انداز میں۔ زیادہ تر نوجوانوں کی تفریح کے لئے۔ لیکن وہاں عوامی سہولت اور وقت کی بچت کے لئے سٹوروں میں، کسٹمر سروس کے لئے الگ ملازم ہیں جو ساری شاپنگ کو شاپنگ بیگز میں ڈال کر گاہک کے حوالے کرتے جاتے ہیں۔ اور اگر ضرورت ہو تو آپ کی شاپنگ کو آپ کی گاڑی تک پہنچا دیتے ہیں۔ وہاں سٹورز اور عمارتوں کے باہر اگرچہ وسیع کار پارکنگ موجود ہوتی ہے۔ بعض جگہوں پہ کئی منزلہ پارکنگ۔ لاس اینجلس کے کمرشل پلازوں میں نیچے سٹور اور اوپر چھت پہ کار پارکنگ اس کے باوجود پارکنگ کے لئے جگہ نہیں ملتی اور بہت دیر گھومنا پڑتا ہے۔ اور پارکنگ مہنگی بھی بہت ہے۔

Fresh Farmer Produce عرف عام میں تازہ سبزیوں کی چھوٹی سی دکان جو غالباً فلسطینی مسلمانوں کی تھی۔ یعنی نسبتاً بہت چھوٹا سٹور لیکن اس میں اگر آلو ہیں تو ایک ایک دھل کر سلور پیپر میں لپٹا ہوا۔ شیشے کے شوکیسوں میں۔ الگ سیکشن اگر مرچوں کا ہے تو Spanish مرچیں، Italian مرچیں، امریکن مرچیں، انڈین مرچیں غرض شملہ مرچوں کی بیشمار اقسام۔ ساری سبزیاں اور فروٹ شائد ہر ملک سے امریکہ میں پہنچتا ہے۔ امریکہ میں ہر چیز کپڑے، جوتے لیکن خصوصاً خوراک کنگ سائز میں ہوتی ہے جیسے کیلا، بھٹے، مونگ پھلی، بادام ناقابل یقین حد تک سائز میں بڑے ہوتے ہیں۔

سکول

مجھے وہاں پرائمری سکول دیکھنے کا بھی اتفاق ہوا۔ وہ ملک ٹیکنالوجی میں اتنا ترقی یافتہ ہے کہ پرائمری سکول کے کلاس روم پہ ایڈوانس سائنس ریسرچ لیبارٹری کا گمان ہوتا ہے۔ کرسیاں لائنوں میں اپنی جگہ اس انداز سے فکس کہ سیدھی سائڈ سے قطار بندی کر کے ہی ان پہ بیٹھا جا سکتا ہے۔ الیکٹرک سپیکر کمرے کی چھت میں نصب ہے جو بیل کا کام دیتا ہے۔ یعنی خاتون اناؤنسر اعلان کرتی ہے کہ آپ کا تیسرا پیریڈ ختم ہو گیا ہے۔ اب چوتھا پیریڈ فلاں ٹیچر کے ساتھ فلاں روم میں ہے۔ اور ٹیچر اس روم میں سٹوڈنٹ سے پہلے موجود ہے۔ کلاس میں طالب علموں کی تعداد 30 تا 40 کے درمیان ہے اور اتنے ہی طالب علموں کا کمرے میں انتظام ہے۔ روم میں سٹوڈنٹس کے لئے بوقت ضرورت کمپیوٹر نصب ہیں۔ کلاس روم کے بیک پہ الگ کارنر میں دیواروں کے ساتھ چھوٹے خوبصورت کیبن بنے ہوئے ہیں جن میں بچے اپنی ضروری چیزیں رکھ کر لاک کر سکتے ہیں۔ ہر کیبن کے ساتھ چھوٹا ٹیبل بھی ہے جہاں بچے کلاس ٹائم کے علاوہ کچھ پڑھنا چاہیں تو الگ اپنا کام کر سکتے ہیں۔ سکول پرائمری، مڈل یا ہائی ہر جگہ سکول کا پرنسپل خود باہر سڑک پہ بچوں کو لانے لے جانے والی کاروں کی ٹریفک کنٹرول کرتا ہے اور ان کی پارکنگ اپنے حساب سے کرواتا ہے۔ وہاں Peon کا کوئی تصور نہیں۔ سکول کے سب کمروں میں پیغام رسانی کے لئے سپیکر موجود ہیں۔ کلیریکل روم میں بیشمار کمپیوٹر نصب ہیں جن کا سکول کے سارے کمروں سے رابطہ ہے۔ کلیریکل خواتین سے اگر کبھی بچوں کے عزیزوں کو کوئی کام ہو تو بہت مستعدی سے بڑھ کے مدد کرتی ہیں۔ اور اگر کسی وجہ سے تھوڑا سا انتظار کرنا پڑ جائے تو بہت معذرت کرتی ہیں۔ اور اتنا وقت وزیٹرز کو اکیلا نہیں چھوڑتیں۔ وہاں کلاس کو کلاس نہیں بلکہ گریڈ کہتے ہیں کہ بچہ گریڈ 4 میں ہے یا سیون میں۔ کلاس کا لفظ طبقہ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

یونیورسٹی

وہاں مجھے ایک یونیورسٹی دیکھنے کا بھی موقع ملا۔ وہاں ایف اے کے بعد ڈائریکٹ یونیورسٹی میں گریجویشن کے لئے جاتے ہیں۔ گریجویشن، پوسٹ گریجویشن، ایڈوانس ریسرچ سب مرحلے پھر یونیورسٹی میں طے ہوتے ہیں۔ ایک مضمون سے متعلق یونیورسٹی کا ایک شعبہ ایک بہت بڑے کالج سے بھی بڑا ہے۔ بیشمار شعبے ہزاروں سٹوڈنٹس اور لائبریریاں تو کئی کئی منزلوں پہ مشتمل۔ ہر منزل بے حد وسیع۔ وہاں شہر کی عام لائبریریوں میں بچوں کے سیکشن کئی کئی منزلوں پہ پھیلے ہوئے۔ رہائشی علاقوں سے الگ پہاڑوں پہ کئی میلوں پہ پھیلی ہوئی یونیورسٹی ایک بہت بڑے شہر کا تصور پیش کرتی ہے۔ خوراک امریکہ میں عام طور پر بہت سستی ہے لیکن یونیورسٹی کیمپس میں تو بہت ہی سستی ہے۔

معروف سیرگاہ ڈزنی لینڈ

وہاں مشہور عام سیرگاہ ڈزنی لینڈ کی بھی سیر کی۔ ڈزنی لینڈ والوں کے مطابق یہ Marriest Place on the Earth ہے۔ اس کی تفصیلات بیان کرنے کے لئے تو بہت وقت چاہئے۔ اس کی وسعت کا تھوڑا سا اندازہ اس طرح پیش کیا جا سکتا ہے کہ وہاں ڈیڑھ دن گزارنے کے بعد بھی ہم آدھے سے کم دیکھ پائے۔ یعنی ساڑھے نو بجے صبح وہاں پہنچ کر رات ڈیڑھ بجے وہاں سے نکلے۔ اس کی صرف پارکنگ کی وسعت کا اس طرح پیش کی جا سکتی ہے کہ ایک پارکنگ لاٹ بہت بڑے گراؤنڈ پہ مشتمل ہے۔ اس کا نام A ہے۔ پھر A1 سے A100 تک پھر B1 سے B100 تک اسی طرح سارے حروف تہجی۔ اتنی وسیع پارکنگ سے لوگوں کو ڈزنی لینڈ کے اندر لے جانے اور اپنی کاروں تک پہنچانے کے لئے ایک ٹرام یعنی کئی بوگیوں پہ مشتمل چھوٹی خودکار ٹرین ڈزنی لینڈ کے اردگرد چکر لگاتی رہتی ہے۔ اور لوگ اپنی لاٹ پہ آ کر اپنی گاڑیاں پیدل تلاش کرتے ہیں۔

ہمارے ہاں سیرگاہوں کا تصور، خوبصورت منظر، پھول وغیرہ ہوتے ہیں۔ لیکن امریکی ان چیزوں کو بہت پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔ مخملیں گھاس اور انواع و اقسام کے پھول تو ہر گھر کے لان میں موجود ہیں۔ ان کے رستوں اور چوراہوں پہ ہر جگہ یہ ان کے لئے کوئی خاص بات نہیں۔ ان کی سیرگاہوں کا مطلب Scarey Rides (ڈراؤنی سواریاں) جیسے خلائی جہاز میں بیٹھے سٹار ٹریک ٹائپ بہت تیز رفتار سے خلاء میں جا رہے ہوں۔ جیسے الیکٹرک چیئر پہ بیٹھ کر ہائی وولٹیج بجلی کے جھٹکوں سے گزارا جائے۔ جیسے کسی ٹارچر سیل میں ہوں۔ جہاں جسم کے جوڑ جوڑ کو ہلا دیا جاتا ہے۔ لیکن وہاں کے لوگ خصوصاً بچے ایسی Rides کو ہی پسند کرتے ہیں بعض خواتین کی گود میں ایسی Rides پہ بیٹھے ہوئے چند ماہ کے بچے ہوتے تھے۔

بعض Rides تصوراتی لوگوں کے لئے بھی ہیں۔ جیسے اڑن طشتری پہ بیٹھ کر پریوں کے محل کی سیر کر رہے ہوں۔ چھوٹی سبک رفتار سواریاں جو خلاء میں آہستہ آہستہ اڑن طشتریوں کی طرح گھومتی ہیں۔ نیچے خوش منظر، خوش آواز نظارے۔ جھیلوں میں چلتی ہوئی کشتیاں جیسے کسی خیالی جزیرے سے گزر رہی ہوں۔ جھیل کے اردگرد خشکی پہ خوبصورت منظر کے درمیان خوش نما پرندے چہچہاتے ہوئے۔

ہالی وڈ۔ یونیورسل سٹوڈیو

ہالی وڈ کے یونیورسل سٹوڈیو کی سیر بھی کی۔ یونیورسل سٹوڈیو میں بہت بڑی بلند و بالا عمارتیں جو گتے کی بنی ہوئی تھیں صرف فرنٹ ویو۔ باقی تینوں اطراف خالی جو انگلش فلموں میں پل بھر میں گرتی ہوئی دکھائی جاتی ہیں۔ بعض مصنوعی پہاڑ مصنوعی زلزلوں سے پھٹتے اور دھواں ہوتے دکھاتے ہیں۔ ٹرین لکڑی کے پل کے اوپر سے گزر رہی ہے۔ جس میں سیاح اور ہم بھی بیٹھے ہوئے تھے اور ٹرین کے پل کراس کرنے کے چند سیکنڈ بعد پل کھڑاک سے گر پڑتا ہے۔ جھیل سے گزرتے ہوئے ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے اتنا شدید سیلاب آ گیا جو سب کچھ ڈبو دے گا۔ لانچ کے اوپر سے پانی گزرنے لگتا ہے لیکن دیکھتے ہی دیکھتے پانی اترنے لگتا ہے۔ جھیل میں سے گزرتے ہوئے بڑے بڑے مگرمچھ مسافروں کو ہڑپ کرنے کے لئے آگے بڑھتے ہیں۔

ساری Rides (سواریاں) خودکار ہیں۔ معین وقت سے پہلے روکی نہیں جا سکتیں۔ اور نہ ان پہ بیٹھے ہوئے لوگوں کی کوئی آواز سنی جا سکتی ہے۔ اس لئے Scarey Rides سے پہلے وارننگ لکھی ہوتی ہے کہ کمزور دل، بیمار، چھوٹے بچے اکیلے ان پہ نہ بیٹھیں۔ بعض تو اتنی زیادہ ڈراؤنی تھیں کہ ان کا تجربہ کرنے کی ہمت نہ ہوئی۔ بس دور دور سے دیکھا ہے۔ لیکن بچے بھاگ بھاگ کر ان پہ سوار ہوتے تھے۔

سٹوڈیو میں پانی کے کچھ کرتبوں کے دوران پانی میں ایک دم شدید آگ بھڑکتی ہے اور لڑکیاں لمبے بانسوں اور رسوں کی مدد سے بہت بڑی جھیل کو پھلانگتی ہوئی عمارتوں تک جا پہنچتی ہیں۔ بعض شو ہال میں سکرین پہ دکھاتے ہیں لیکن 3D الیکٹرک سسٹم کی وجہ سے اگر سکرین پہ بیشمار چوہے کافی تعداد میں آگے بڑھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں تو ہال میں بیٹھے ہوئے تماشائیوں کو وہ اپنے پاؤں میں پھدکتے محسوس ہوتے

ہیں اور تماشائیوں کی چیخیں نکلنے لگتی ہیں۔ سکرین پہ ایک کتا زور سے چھینک مارتا دکھائی دیتا ہے تو چھینٹے تماشائیوں پر پڑتے محسوس ہوتے ہیں۔

کیلیفورنیا کا سارا علاقہ ہی پہاڑی ہے۔ یونیورسل سٹوڈیو میں بھی بعض حصے پہاڑ سے اوپر اور بعض حصے پہاڑ سے نیچے ہیں۔ اس کے لئے بہت لمبے لمبے اسکولیٹرز (خودکار سیڑھیاں) جن کے اوپر گولائی میں سفید شیشے کی چھت ہے۔ یہ اسکولیٹرز بہت آہستہ چلتے ہیں۔ اور پہاڑ پہ جاتے ہوئے دور دور تک کے منظر سے لوگ لطف اندوز ہوتے ہیں۔ امریکہ میں یہ اسکولیٹرز اتنے عام ہیں کہ اکثر جگہوں، سٹورز، عام بلڈنگز وغیرہ میں ان سے واسطہ پڑتا رہتا ہے۔

ایک بہت بڑے پرانے درخت کے تنے کو اس طرح تراشا گیا تھا کہ تنے پر ایک بوڑھی عورت کا چہرہ نمایاں ہوگیا تھا۔ بیچ میں شائد ٹیپ ریکارڈ فٹ ہوگا۔ وہ باقاعدہ اونچی آواز میں باتیں کرتی، کبھی روتی اور ہنستی ہوئی عورت لگتی تھی۔ کچھ ایسے مجسمہ ساز پھر رہے تھے کہ چند ڈالر میں کچھ منٹ بیٹھو ہو بہو اپنا (چہرہ) مجسمہ بنوالو۔

واک آف فیم

ہالی وڈ کی فیم واک یا واک آف فیم بھی دیکھی۔ ان کی قدریں ہم سے الٹ ہیں۔ ہم جن کو عزت اور احترام دینا چاہتے ہیں ان کو سرآنکھوں پہ بٹھاتے ہیں۔ دیدۂ دل ان کے لئے فرش راہ کرتے ہیں۔ لیکن وہ لوگ اپنے مشہور زمانہ سٹارز کے ناموں کو قدموں میں بچھائے بیٹھے ہیں۔ ہالی وڈ کے اہم تجارتی مراکز کے سارے فٹ پاتھس پہ بہترین آئینہ نما سیاہ چکنے فرشوں کے درمیان پیتل کے بڑے چمکتے ستارے ترتیب سے نصب ہیں۔ ان ستاروں میں سے ہر ایک پہ الگ الگ مشہور لوگوں کے نام کندہ ہیں۔ اسے واک آف فیم Walk of Fame کہتے ہیں۔ یہ ہالی وڈ کی سپر مارکیٹس میں میلوں تک چلتی چلی جاتی ہے۔

وہاں عام ہوسٹل بہت ہی سادہ ہیں جیسے فوجیوں کی بیرکس البتہ بڑے فائیو سٹار ہوٹلوں کا انداز۔ ان کا فرنٹ۔ ان کا استقبالیہ۔ مختلف منزلیں ناقابل بیان شان وشوکت کی حامل۔ ان کے فرش ایسے آئینے کہ ان پہ چلنا مشکل۔

دھنک پر قدم

ایک سفرنامہ میں نے کبھی پڑھا تھا جس کا نام ''دھنک پر قدم'' تھا۔ امریکہ میں پھرتے ہوئے ایسے ہی محسوس ہوتا ہے جیسے دھنک پر چل رہے ہیں۔ وہ سارا ملک لگتا ہے زیادہ بلندی پہ واقع ہے۔ سڑکیں پہاڑوں کے اوپر سے گزرتی ہیں تو آسمان قریب قریب لگنے لگتا ہے۔ پہاڑوں کی ڈھلوانوں اور بلندیوں پہ شہر اور آبادیاں ہیں۔ رات کے اندھیرے میں پہاڑ تو نظر نہیں آتے البتہ سڑکوں اور گھروں کی روشنیاں خلا میں معلق ستاروں کی طرح نظر آتی ہیں۔ سارے پہاڑی علاقوں میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ لیکن یہاں وسعت اور کثرت کی بنا پر رات کو اتنے بیشمار بلب اتنی روشنیاں دور دور پہاڑوں پہ جیسے آسمان پہ بیشمار ستارے جھلملا رہے ہوں۔ روشنیوں سے بھرے ہوئے پہاڑ خوبصورت کہکشاؤں کا منظر پیش کرتے ہیں۔ لیکن امریکہ میں سفید روشنی یعنی ٹیوب لائٹ بہت کم ہے۔ گھروں میں سڑکوں پہ پیلے بلب پہلے تو زرد بیمار سی روشنی لگتے ہیں۔ وہاں شائد بے تحاشہ روشنی کی چکا چوند رکھنے کے لئے سفید ٹیوب لائٹ استعمال نہیں کی جاتی۔ گھروں میں بھی دیواروں پہ بلب نہیں ہیں کہ کمرہ میں داخل ہوتے ہی کمرہ روشن کرلیں۔ بلکہ کارنر میں لمبے لیمپ شیڈ ہیں جو سارے کمرے کی بجائے مخصوص جگہ پہ ہی روشنی دیتے ہیں۔

ساحل سمندر

امریکہ کے بیچ (ساحل سمندر) بھی دیکھے۔ انتہائی صاف ستھرے (ان کو دیکھ کر اپنا کراچی کا منوڑہ یاد آگیا) ساحل پہ چمکتی ہوئی ٹھنڈی شفاف ریت سے زیادہ لگتا تھا کہ کوئی پاکیزہ چیز ہے ہی نہیں۔ ٹنوں پانیوں سے بار بار دھلی ہوئی۔ میرا تو اس شفاف ہموار نرم ریت پہ سجدہ کرنے کو دل چاہتا تھا۔ کریسٹ ویو کے علاقے کے ساحل تو اپنی خوبصورتی کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ وہاں ساحلوں پہ ریت بالکل سفید نمک یا چینی کی طرح ہے۔ اس کے درمیان نیلا پانی اور ارد گرد پہاڑ خوبصورت منظر پیش کرتے ہیں۔

ایک اور خاص چیز جو وہاں دیکھی کہ ہیلی کاپٹر نما بڑے بڑے غباروں میں سوار انسان خاصی بلندی پہ فضاؤں میں اڑتے پھرتے ہیں۔ سمندر کے اوپر تو اس طرح کے بیشمار غبارے فضا میں معلق نظر آرہے تھے۔ ان میں ایک یا دو انسان سوار ہوتے ہیں۔ وہاں اشتہار بازی کے لئے بھی ایسے بڑے بڑے غبارے فضا میں چھوڑے جاتے ہیں جو بہت اونچائی پہ جاکر ایک جگہ ٹھہرے ہوتے ہیں۔ اور ان پہ جلی حروف اور مختلف رنگوں میں جو کچھ بھی چھپا اور لکھا ہے۔ دور سے نظر آتا ہے۔ اشتہار بازی کا ایک اور انداز ہالی وڈ میں دیکھا۔ یہاں ہوائی جہاز بعض دفعہ سفید دھوئیں کی ایک لمبی لکیر آسمان پہ چھوڑتے نظر آتے ہیں۔ وہاں اس دھوئیں سے خلا میں جہاز گھوم گھوم کے تحریر لکھتے نسبتاً کم بلندی پہ جس کو زمین میں پھرتے ہوئے لوگ بڑے شوق سے سر اٹھا کر دیکھتے تھوڑی دیر بعد وہ فقرہ جو دو چار لفظوں پہ مشتمل ہوتا ہوا میں تحلیل ہوجاتا۔

فلاور پریڈ

وہاں فلاور پریڈ بھی دیکھی۔ جو ہر سال ایک خاص موسم میں بڑے اہتمام سے منعقد کی جاتی ہے۔ جیسے ہمارے ہاں 23 مارچ کو بڑے بڑے فلوٹس پریڈ میں شامل ہوتے ہیں۔ وہاں وہ سب بڑے بڑے فلوٹ صرف پھولوں، پھولوں کی پتیوں، بیجوں، پتوں اور ٹہنیوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی میٹیریل استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ مختلف رنگوں کے پھولوں اور پتیوں سے بڑے خلائی جہاز بحری جہاز، خلائی انسان جزیرے غرض بیشمار چیزیں پیش کی جاتی ہیں یہ مقابلہ بڑی فر میں منعقد کرواتی ہیں اور مقابلہ کے بعد مختلف فلوٹس کو انعام بھی دیئے جاتے ہیں۔ پھولوں سے مختلف رنگوں اور قسموں کے بنے ہوئے فلوٹ جو قطار در قطار میلوں تک پھیلے ہوئے تھے ایک اور بڑا شہر جسے دیکھنے کو لاکھوں افراد لمبی قطاروں میں امڈے پڑ رہے تھے۔

آرٹیشیا (Artezia)

آرٹیشیا مشہور انڈین شاپنگ سنٹر ہے۔ سارے سٹور انڈین مالکوں کے ہیں۔ پاکستان اور انڈیا کی طرح برفی، جلیبیاں، آلو چنے، پکوڑے عام دستیاب ہیں۔ خواتین کے لئے مہندی اور چوڑیاں بھی ہیں لیکن بہت مہنگی۔ وہاں ہر طرح کی مشرقی طرز کی شاپنگ ممکن ہے وہاں پورے بازار میں زیادہ انڈین اور پاکستانی ہی نظر آتے ہیں۔

جس طرح لاس اینجلس میں ایک مارکیٹ صرف جاپانیوں کی ہے۔ جس کا نام لٹل ٹوکیو ہے۔ وہاں سائن بورڈ، سٹوروں میں میوزک، لوگوں کی بات چیت سب جاپانی زبان میں، کوریز کی اپنی مارکیٹس ہیں۔ سونے کی عام خریداری کے لئے چائنہ ٹاؤن (China Town) چینیوں کی مارکیٹ مشہور ہے۔

سوے پ میٹ

ہمارے جمعہ بازاروں کی طرح وہاں بھی ہفتہ میں دو تین دن کھلے گراؤنڈ میں ایک مارکیٹ لگتی ہے جسے سوے پ میٹ کہتے ہیں۔ اس میں بڑے امریکن سٹورز کی نسبت ہر طرح کی اشیاء، کپڑے، جوتی، کراکری، کاسمیٹک، فرنیچر، آڈیو وڈیو کیسٹس ہر چیز کچھ بہتر قیمت پر مل جاتی ہے۔ اس مارکیٹ میں امریکیوں کے علاوہ ہر قوم کے لوگ نظر آتے ہیں۔ زیادہ تر میکسیکن، کورین، Spanish اور تائیوان وغیرہ کے لوگ ہوتے ہیں۔ زبان کے فرق کے باوجود مختلف قوموں کے درمیان بعض اوقات دو چار لفظوں یا پھر اشاروں سے خرید و فروخت ہوجاتی ہے۔

لاس ویگس

جہاز میں آتے ہوئے جو کورین جوڑا میرے ساتھ تھا۔ انہوں نے مجھے کہا کہ آپ لاس اینجلس جارہی ہیں تو ویگس ضرور جائیں۔ دیکھنے کی جگہ ہے۔ لاس ویگس ایک دوسری سٹیٹ نویڈا میں تین چار گھنٹے کی ڈرائیو پہ ہے۔ لاس ویگس امریکہ میں تو اپنے بڑے بڑے کسینو (جوا خانے) کی وجہ سے مشہور ہے لیکن عام سیاحوں کے لئے وہ واقعی ایک دیکھنے کی دنیا ہے۔ کیونکہ دور ونزدیک سے آنے والے جواریوں کے لئے بہت بڑے بڑے ہوٹلوں کا شہر ہے۔ ان ہوٹلوں کی وسعت اور ڈیزائن ناقابل بیان ہے۔ بعض بڑے ہوٹلوں کی چھتوں اور سامنے کی گیلریوں میں بہت تیز رفتار الیکٹرونک ٹرامیں چل رہی تھیں۔ ریستورانوں کے فرنٹ لائن سے پہلے میوزیکل کلرڈ ڈانسنگ وائر کے سٹائل۔ اس کے لئے بڑے بڑے تالاب اور رنگین فواروں کی بل کھاتی، جھومتی، لہراتی آبشاریں جن کے ساتھ موسیقی اس طرح ہم آہنگ ہے کہ لگتا ہے کہ پانی کے زیر وبم سے ہی آواز پیدا ہورہی ہے۔ یہ نظارے میلوں دور سے نظر آتے ہیں اور جوا خانے کیا ہیں، کمپیوٹر کی شعبدہ بازیاں ہیں۔ کمپیوٹرز اس طرح سیٹ کردیئے گئے ہیں کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ لوگ دیکھتے دیکھتے سینکڑوں ڈالر منٹوں میں ہار بیٹھتے ہیں۔ Money Change کے لئے ہر جگہ کمپیوٹر الگ نصب ہیں۔ رقم ڈالو اور مطلوبہ Change حاصل کرلو۔ بعض اوقات چینج کے لئے ڈالی ہوئی رقم کے جواب میں Money Rejected کے الفاظ بھی کمپیوٹر کی سکرین پہ چمکنے لگتے اور ساتھ ہی Change کے لئے ڈالی ہوئی رقم باہر لڑھک آتی تھی لیکن عموماً Money Accepted کے ساتھ ہی چھن چھن کرتے سکے نکلنے لگتے تھے۔

میلینیئم کرسمس

میرے وہاں ہوتے ہوئے میلینیئم والا کرسمس بھی آیا۔ اس دوران امریکیوں کا یہ حال تھا کہ سب کچھ بھول کر میلینیئم کی آمد کے لئے پرجوش تھے۔ جو لوگ مختلف مجمعوں میں شامل نہیں ہوسکتے تھے وہ ٹی وی کے آگے بیٹھے میلینیئم کے انتظار میں اپنے عوام کا جوش و خروش دیکھ رہے تھے۔ واشنگٹن اور نیویارک کا ٹائم کیلیفورنیا سے تقریباً تین ساڑھے تین گھنٹے آگے ہے۔ واشنگٹن میں مجمع کے ساتھ امریکی صدر بل کلنٹن، ان کی بیوی ہیلری کلنٹن اور بیٹی چیلسی غرض سبھی چھوٹے بڑے میلینیئم کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ اور لاس اینجلس والے ابھی ٹی وی پہ ان کا جوش وخروش دیکھ رہے تھے۔ ان کا میلینیئم ابھی تین گھنٹہ بعد شروع ہونا تھا۔

لائٹنگ تو ہمارے ہاں بھی مختلف مواقع پہ بہت شاندار ہوتی ہیں لیکن وہاں پورا دسمبر شہر میں روشنیوں کے جو نظارے تھے وہ واقعی قابل دید تھے۔ پورے درختوں کی ہر چھوٹی بڑی شاخ کے گرد روشنیاں لپیٹی گئی تھیں۔ اور وہ درخت روشنی کے درخت ہی لگتے تھے۔ پوری Huts روشنیوں کی بنا کے ان میں روشنیوں کی بنی ہوئی پوری فیملی کھڑی نظر آتی۔ غرض امریکیوں کے لئے کسی طرح کے عیش وعشرت کی کوئی کمی نہیں۔

وہاں جب کوئی نئی بلڈنگ بنتی ہے تو بلڈنگ کے بننے کے ساتھ ہی بڑے بڑے درخت اور پھولوں کی کیاریاں اس کے باہر نظر آتی ہیں۔ وہ پودے اور بڑے درخت کرین کے ساتھ اکھاڑ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ ایک دن میں گاڑ دیتے ہیں اور ساتھ ہی رنگ برنگے پھولوں سے بھرے ہوئے پودے، گھروں کے باہر جیسے ہمارے ہاں باڑ ہے اس کو لوہے کے سانچوں کے ذریعہ ایسی ایسی شکلیں، کہیں باڑ کے بنے ہوئے کتے، بکریاں، بیل وغیرہ۔

امریکہ میں رہنے والے پاکستانی اور بعض ہماری جماعت کے افراد بھی بے حد خوشحال اور بہت اچھے کاموں اور عہدوں پہ ہیں۔ بعض کے ذاتی ہیلی کاپٹر اور گھروں میں ہیلی پیڈ ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 51146 میں امتہ الحکیم

زوجہ نعیم احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے (پاکستانی زیور) مالیتی -/85000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 11 تولے (جرمن زیور) مالیتی -/2600 یورو۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحکیم گواہ شد نمبر 1 محمود سلیمان بٹ وصیت نمبر 31359 گواہ شد نمبر 2 چوہدری فضل احمد واقف وصیت نمبر 18349

مسل نمبر 51147 میں رفعت جبین شیخ

زوجہ شیخ طارق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً 20 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت جبین شیخ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ رانجھا ولد مولوی احمد علی صادق جرمنی گواہ شد نمبر 2 شیخ طارق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 51148 میں چوہدری احمد دین

ولد الٰہی بخش قوم جٹ گھمن پیشہ زمیندارہ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 18 کنال زرعی اراضی واقع موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/425000 روپے۔ 2۔ ایک کنال پلاٹ واقع دارالنصر غربی مقبوضہ غیر احمدی مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت شوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/250 یورو سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد دین گواہ شد نمبر 1 انصر علی بھٹی ولد محمد حسین بھٹی گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش جرمنی

مسل نمبر 51149 میں منیر احمد

ولد چوہدری ناصر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ندیم ولد چوہدری خیر دین گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد رشید احمد جرمنی

مسل نمبر 51150 میں مدیحہ محمود

بنت اقبال محمود قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب خان جرمنی گواہ شد نمبر 2 اقبال محمود جرمنی

مسل نمبر 51151 میں بشریٰ احمد رفعت

زوجہ مبارک احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ احمد رفعت گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 51152 میں رخسانہ احمد

زوجہ بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 228 گرام مالیتی -/143507 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرافع خان ولد عبدالقادر خان جرمنی

مسل نمبر 51153 میں مقصود احمد

ولد محمود احمد قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد کریم انور ولد ملک محمد حسین خادم مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 شیخ بشارت احمد ولد شیخ رشید احمد جرمنی

مسل نمبر 51154 میں ندیم احمد بھٹی

ولد منیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برائے 280 مربع میٹر پر بنائے گئے تین فلیٹ کا 1/2 حصہ واقع Schuttelanz St16 68782۔ 2۔ نقد رقم -/20000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/125 یورو ماہانہ کرایہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 شیخ طارق احمد ولد شیخ رشید احمد گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد بھٹی ولد منیر احمد بھٹی

مسل نمبر 51155 میں مسرت احمد

زوجہ شہزاد احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولہ مالیتی -/3712 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ ہے -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد ولد چوہدری عبدالواحد جرمنی گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد ولد رشید احمد جرمنی

مسل نمبر 51156 میں عبدالسلام

ولد قریشی عبدالرشید دہلوی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد ناصر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 احسن سلطان محمود کاہلوں ولد غضنفر محمود جرمنی

مسل نمبر 51157 میں منصور احمد

ولد مبارک احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت کورس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد تنویر ولد رحیم بخش گواہ شد نمبر 2 احسان الحق ولد احتشام الحق جرمنی

مسل نمبر 51158 میں لطیفاں بی بی

زوجہ مختار احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی -/900 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لطیفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد جنجوعہ ولد محمد سلیم جرمنی

مسل نمبر 51159 میں رخشندہ رفیق

زوجہ منور حسین قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 408 گرام مالیتی

-/3670 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ رخشندہ رفیق گواہ شد نمبر 1 منور حسین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم

مسل نمبر 51160 میں نصیرالدین قمر

ولد نورالدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیرالدین قمر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاں ولد رشید احمد جرمنی گواہ شد نمبر2 سلیم احمد شاہد جرمنی

مسل نمبر 51161 میں راجہ نذیر احمد

ولد راجہ بابو خان قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ فوجی عمر65 سال بیعت 1969ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 7 مرلہ اندازاً واقع ڈرگ روڈ کراچی۔2۔سرٹیفکیٹ قومی بچت مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/521 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/78000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 امجد محمود ولد فضل احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد امینی ولد ظفر علی امینی جرمنی

مسل نمبر 51162 میں رانا عبدالغفار خان

ولد رانا عبدالغفور خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالرحمت ربوہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا عبدالغفار خان گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود عطاء ولد چوہدری عطاءاللہ مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم جرمنی

مسل نمبر 51163 میں ظہور احمد

ولد چوہدری بشارت احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد عرفان احمد گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد قمر ولد بشارت احمد جرمنی

مسل نمبر 51164 میں آصف احمد خان

ولد سلطان شیر قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/2500 یورو۔2۔ترکہ والد مرحوم 465 کنال بنجر زمین واقع چکا ھکان ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کا شرعی حصہ۔3۔ ترکہ والد مرحوم 10 مرلہ مکان واقع دارالعلوم غربی ربوہ کا شرعی حصہ۔4۔ترکہ والد مرحوم 10 مرلہ پلاٹ فیز 7 حیات آباد پشاور کا شرعی حصہ مندرجہ بالا ترکہ میں ہم 5 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف احمد خان گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد سلطان شیر گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد منظور احمد مرحوم جرمنی

مسل نمبر 51165 میں نجمہ پروین

زوجہ ثناء اللہ جوئیہ قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 300 گرام مالیتی -/2100 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نجمہ پروین گواہ شد نمبر 1 ثناءاللہ جوئیہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 مبشر حسین جوئیہ ولد خان محمد جوئیہ

مسل نمبر 51166 میں نجمہ کوثر

زوجہ سعید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین چک نمبر 6/11-L تحصیل چیچہ وطنی برقبہ 4 کنال اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔2۔زرعی اراضی 432/ج۔ب تحصیل گوجرہ 24/1 ایکڑ (بنجر زمین) اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔3۔حق مہر -/5000 روپے۔4۔طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/160000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نجمہ کوثر گواہ شد نمبر 1 سعید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرید علی ولد چوہدری مراتب علی جرمنی

مسل نمبر 51167 میں آنسہ مظفر

زوجہ خالد محمود قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اندازاً 15 تولے مالیتی -/1300 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/55000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ مظفر گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد غلام علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 عامر اعجاز کھوکھر ولد بشارت احمد کھوکھر

مسل نمبر 51168 میں مظفر منصور رسول

ولد شیخ ممتاز رسول قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد رقم جمع بینک -/25000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/2300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر منصور رسول گواہ شد نمبر 1 اعتزاز رسول کوکب ولد ممتاز رسول شیخ گواہ شد نمبر2 حفیظ الرحمٰن انور مرحوم جرمنی

مسل نمبر 51169 میں گل رخ

زوجہ مظفر منصور رسول قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اندازاً 22 تولے مالیتی -/2313 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند /25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ گل رخ گواہ شد نمبر 1 مظفر منصور رسول خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 اعزاز رسول کوکب جرمنی

مسل نمبر 51170 میں نوید سحر شیخ

بنت شیخ طارق احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نوید سحر شیخ گواہ شد نمبر 1 شیخ طارق احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر2 اکرام اللہ رانجھا ولد احمد علی صادق جرمنی

مسل نمبر 51171 میں مبشرہ شاہینہ خان

زوجہ منصور احمد خان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15-128 گرام مالیتی اندازاً -/1400 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/200 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ شاہینہ خان گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کامران خان ولد منصور احمد خان جرمنی

مسل نمبر 51172 میں شیخ طارق احمد

ولد شیخ رشید احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ طارق احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ رانجھا جرمنی گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد بھٹی جرمنی

مسل نمبر 51173 میں فہیم احمد بھٹی

ولد منیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔فلیٹ 3 عدد برقبہ 280 مربع میٹر کا 1/2 حصہ اس پر قرض -/18000 یورو ہے۔2۔نقد رقم -/36000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار

بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/125 یورو ماہانہ کرایہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ رانجھا جرمنی

مسل نمبر 51174 میں امتہ البصیر وجیہہ بھٹی

زوجہ فہیم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً 25 تولے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5700 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ البصیر وجیہہ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد بھٹی جرمنی

مسل نمبر 51175 میں زنیرہ طاہر

بنت طاہر محمود قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔3 تولہ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/348 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زنیرہ طاہر گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد ولد رشید احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد چوہدری فیض احمد جرمنی

مسل نمبر 51176 میں عنبر سلطانہ بٹ

زوجہ نوید احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/104000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/1600 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عنبر سلطانہ بٹ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد بٹ خاوند موصیہ وصیت نمبر 28752 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم بٹ ولد میاں غلام محمد بٹ مرحوم جرمنی

مسل نمبر 51177 میں عامر بشیر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد ولد چوہدری عبدالواحد جرمنی گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد ولد رشید احمد جرمنی

مسل نمبر 51178 میں ندیم احمد طاہر

ولد محمد کریم طاہر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد جنجوعہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد کلیم جنجوعہ جرمنی

مسل نمبر 51179 میں مدثر احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 گلناز پرویز ولد عنایت اللہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 سلیم چوہدری جرمنی

مسل نمبر 51180 میں عدیل احمد

ولد سعید احمد عابد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد انور جرمنی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد جنجوعہ جرمنی

مسل نمبر 51181 میں فوزیہ صدیق بٹ

زوجہ محمد صدیق بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 344.60 گرام مالیتی -/243 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ صدیق بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان بٹ وصیت نمبر 31659 گواہ شد نمبر 2 فضل احمد واقف وصیت نمبر 18349

مسل نمبر 51182 میں صنوبر سلطانہ خان

زوجہ آصف احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/20000 جرمن مارک۔2۔طلائی زیور 6-235 گرام۔3۔زیور چاندی 6-139 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ -/608 یورو ماہوار بصورت بچوں کے Kinder Geld کے طور پر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صنوبر سلطانہ خان گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد سلطان شیر جرمنی گواہ شد نمبر 2 آصف احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 51183 میں صالحہ نزہت احمد

زوجہ ظہور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 372 گرام اندازاً مالیتی -/5000 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صالحہ نزہت احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد عرفان احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد قمر ولد بشارت احمد جرمنی

مسل نمبر 51184 میں ثوبیہ عامر جنجوعہ

زوجہ عامر محمود جنجوعہ قوم سدوزئی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔2۔طلائی زیور مالیتی -/3150 یورو۔3۔گھڑی مالیتی 80 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثوبیہ عامر جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شد نمبر 2 عامر محمود جنجوعہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 51185 میں بشیر احمد

ولد علی محمد قوم آرائیں پیشہ ٹھیکیدار عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع کراچی کا 1/2 حصہ۔2۔10 پلاٹ واقع دارالنصر شرقی ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد چوہدری عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد اسلم ولد محمد شفیع اسلم جرمنی

مسل نمبر 51186 میں غزالہ غفار

زوجہ رانا عبدالغفار خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔2۔طلائی زیور 1398 گرام مالیتی اندازاً -/12600 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غزالہ غفار گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالغفار خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم

مسل نمبر 51187 میں کوثر احمد

ولد چوہدری غلام رسول قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5/1 ایکڑ زمین واقع گولیکی ضلع گجرات اندازاً مالیتی -/750000 روپے۔اس میں 3 بھائی تین بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔2۔ایک عدد مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے اس میں 3 بہنیں اور 2 بھائی حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کوثر احمد گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد ولد رشید احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد شریف احمد ولد چوہدری عبدالواحد جرمنی

مسل نمبر 51188 میں شہناز اختر بھٹی

زوجہ نصیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز اختر بھٹی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد بھٹی جرمنی

مسل نمبر 51189 میں نصیر احمد بھٹی

ولد مولوی علی احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ اپارٹمنٹ مالیتی -/59000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 شیخ طارق احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ رانجھا جرمنی

مسل نمبر 51190 میں امتہ الرشید

زوجہ عطاء اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے۔ 2۔ حق مہر -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 بابر عمران باجوہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 51191 میں عظمیٰ طارق شیخ

بنت شیخ طارق احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ طارق شیخ گواہ شد نمبر 1 شیخ طارق احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ رانجھا ولد مولوی احمد علی صادق

مسل نمبر 51192 میں رشید الدین

ولد جمال الدین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید الدین گواہ شد نمبر 1 محمد احسن بٹ ولد محمد اشرف بٹ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خان جوئیہ جرمنی

مسل نمبر 51193 میں امتہ المتین اعجاز

زوجہ اعجاز احمد انور قوم بٹر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر اداشدہ -/8000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 13 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتہ المتین اعجاز گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد انور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد جرمنی

مسل نمبر 51194 میں اشتیاق احمد

ولد چوہدری محمد الدین سراء مرحوم قوم سراء جٹ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشتیاق احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد انور جرمنی گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد جرمنی

مسل نمبر 51195 میں شائستہ بیگم

زوجہ اعجاز احمد قوم کنگ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/117000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ بیگم گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد کینیڈا

مسل نمبر 51196 میں حامد تمیم یوسف زئی

ولد عبدالحمید یوسف زئی قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 1999ء ساکن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8200 ڈالر ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد تمیم یوسف زئی گواہ شد نمبر 1

Mailk Kazeem-ur-Rehman

وصیت نمبر 29038 گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی

مسل نمبر 51197 میں طارق ہارون ملک

ولد جاوید یامین ملک پیشہ طالب علم جامعہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق ہارون ملک گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر 51198 میں طاہر احمد

ولد منور احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود چوہدری کینیڈا گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد کینیڈا

مسل نمبر 51199 میں احیاء الدین ناصر

ولد نور احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احیاء الدین ناصر گواہ شد نمبر 1 نور احمد اعوان والد موصی وصیت نمبر 23343 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد طاہر وصیت نمبر 24519

مسل نمبر 51200 میں ناصر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم مہلی پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی راضی 4 ر ایکڑ 4 کنال واقع گھٹیالیاں کوٹلی سیچاں ضلع نارووال اندازاً مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد شرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد نواز باجوہ ولد چوہدری محمد حسین باجوہ کینیڈا

مسل نمبر 51201 میں مرزا محمد اسماعیل بیگ

ولد مرزا محمد یعقوب بیگ قوم مغل پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ساڑھے چار ایکڑ واقع چک نمبر 371 مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد اسماعیل بیگ گواہ شد نمبر 1 تصدق پرویز کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال کاہلوں وصیت نمبر 28821

مسل نمبر 51202 میں آسیہ رفیق

زوجہ کلیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/135000 پاکستانی روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔

اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ رفیق گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 51203 میں کبریٰ بیگم

زوجہ سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولے اندازاً مالیتی -/14000 روپے۔ 2۔ 4 کنال زرعی زمین واقع ڈگری گھمناں۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کبریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 51204 میں ضیاء الدین ارقم

ولد نور احمد اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت/طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 کینیڈین ڈالر سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء الدین ارقم گواہ شد نمبر 1 نور احمد اعوان والد موصی وصیت نمبر 23343 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد طاہر وصیت نمبر 24519

مسل نمبر 51205 میں عبدالعزیز

ولد عبدالرحمٰن پیشہ Production Asstt (Before) عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/344 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 خان عبدالشکور کینیڈا گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد اشرف کینیڈا

مسل نمبر 51206 میں نبیل احمد ورک

ولد چوہدری محمد مالک ورک قوم ورک جٹ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نبیل احمد ورک گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 51207 میں عثمان اعجاز

ولد اعجاز احمد قوم کنگ جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان اعجاز گواہ شد نمبر 1 سید شعیب جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد کینیڈا

مسل نمبر 51208 میں سلیم احمد

ولد غلام حسین مرحوم قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع ڈنڈ پور کھرولیاں سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 5 مرلہ واقع ڈنڈ پور کھرولیاں سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1070 ڈالر ماہوار بصورت پنشن + الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری کینیڈا

مسل نمبر 51209 میں نوید الاسلام ورک

زوجہ نبیل احمد ورک قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چوالیس تولے اندازاً مالیتی -/400500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 500 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ /180 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوید الاسلام ورک گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ورک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741

مسل نمبر 51210 میں کاشف احمد

ولد ادریس احمد قوم تھہیم جٹ پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف احمد گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری کینیڈا

مسل نمبر 51211 میں امتہ القیوم

زوجہ محمد اعجاز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے سترہ تولے مالیتی -/2565 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد اعجاز خاوند موصیہ

مسل نمبر 51212 میں محمود احمد طارق

ولد منیر احمد طاہر قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد طارق گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری کینیڈا

مسل نمبر 51213 میں باسل فاران سوبھی

ولد داؤد احمد سوبھی قوم سوبھی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد باسل فاران طلحہ سوبھی گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد سوبھی والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741

اعلان داخلہ

☆ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے صوبہ پنجاب کی ریزرو سیٹوں پر Reciprocal کی بنیاد پر داخلے کا اعلان کیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. NED University of Engineering and Technology, Karachi. (الیکٹریکل انجینئرنگ =2 سیٹیں، مکینکل انجینئرنگ =2 سیٹیں)

2. Mehran University of Engineering and Technology Jamshoro. (کیمیکل انجینئرنگ =2 سیٹیں، سول انجینئرنگ =2 سیٹیں، انڈسٹریل انجینئرنگ =2 سیٹیں)

3. NWFP University of Engineering and Technology, Peshawar. (سول انجینئرنگ =2، الیکٹریکل انجینئرنگ =2، میکینکل انجینئرنگ =2، مائننگ انجینئرنگ =3، ایگریکلچرل انجینئرنگ =1 سیٹ)

4. Ali Ahmad Shah University of Engineering and Technology, Mirpur (Azad Kashmir) (الیکٹریکل/الیکٹرونکس اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ =3 سیٹیں)

5. Balochistan University of Engineering and Technology, Khuzdar. (سول انجینئرنگ =2، الیکٹریکل انجینئرنگ =2، میکینکل انجینئرنگ =2)

وہ امیدوار درخواست دینے کے اہل ہیں جنہوں نے 28/اگست 2005ء کو منعقد ہونے والے انٹری ٹیسٹ میں شمولیت اختیار کی ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 20 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

☆ نیشنل کالج آف ایجوکیشن اینڈ سپورٹس اسلام آباد نے ایم ایس سی ان فزیکل ایجوکیشن اور ڈپلومہ ان فزیکل ایجوکیشن میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

(051-4438071, 4446060, 0300-5191931, 0300-5196336)

(نظارت تعلیم)

(بقیہ صفحہ 4)

اور TV2 نے خبریں دی تھیں۔ ملک کی جن مختلف اخباروں نے اس تقریب کی خبریں دیں اور آرٹیکل لکھے ان کے نام یہ ہیں۔

1۔اخبار Jylland Posten
2۔اخبار Berlingske
3۔اخبار Politiken
4۔اخبار Kristelig Dagblad
5۔اخبار Urban
6۔اخبار Metro Xpress
7۔اخبار Sydsvenska & Aftonbladet

پہلی تین اخباروں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے محبت و امن کے پیغام کے متعلق آرٹیکل لکھے اور حضور انور کے دورہ اور مصروفیات کی کوریج دی۔

میڈیا اوران اخبارات کے ذریعہ قریباً دوملین لوگوں تک حضور انور کا پیغام پہنچا یہ کل ملک کا 40 فیصد حصہ ہے۔

سویڈن کے ایک اخبار نے بھی حضور انور کے پیغام کا ذکر کیا اور آرٹیکل لکھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میڈیا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ انٹرویوز، خطابات، پیغامات اوردورہ کے پروگراموں کی اتنی بھرپور اور وسیع پیمانہ پر کوریج ہے کہ پہلے اس طور پر کبھی نہیں ہوئی۔ ہر آنے والا دن پہلے سے بڑھ کر کامیابیوں کے ساتھ طلوع ہو رہا ہے۔

7 بجے کے قریب اس استقبالیہ تقریب کے تمام پروگرام اپنے اختتام کو پہنچے۔ اس کے بعد حضور انور واپس بیت نصرت جہاں تشریف لے آئے۔ سوا سات بجے حضور انور بیت نصرت جہاں پہنچے جہاں سے کچھ ہی دیر بعد حضور انور ویلبی پارک (Valby Park) میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ پارک کوپن ہیگن کے سب سے بڑے سرسبز علاقہ میں شمار ہوتا ہے۔ اس کی تعمیر 1937ء میں ہوئی۔ یہ سرسبز علاقہ اور خوبصورت پھولوں سے مزین پارک 64.2 ایکڑ رقبہ پر مشتمل سمندر کے کنارے بنایا گیا ہے۔

اس پارک کے خاص حصہ کو Rose Garden کہتے ہیں جو 1964ء میں بنایا گیا اور اس کا رقبہ 1.5 ایکڑ ہے جس میں گلاب کی پرانی اقسام کو محفوظ کیا گیا ہے۔ اس باغ میں گلاب کے پودوں کی تعداد بارہ ہزار ہے۔ جن میں مختلف اقسام کی تعداد 175 ہے۔

اسی طرح اس وسیع و عریض سرسبز پارک کے مختلف حصوں کو مخصوص کر کے ان کو طرح طرح اور قسما قسم کے خوشنما پھولوں سے مزین کیا گیا ہے جو اس پارک کی خوبصورتی میں بہت اضافہ کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قریباً پون گھنٹہ اس پارک میں پیدل سیر فرمائی اور پھر واپس بیت الذکر تشریف لے آئے جہاں سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نصرت جہاں میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پیر 26 ستمبر 2005ء

12-50 am	عربی سروس
1-40 am	لقاء مع العرب
2-50 am	چلڈرنز کارنر
3-55 am	تعارف
5-00 am	تلاوت، خبریں
6-15 am	واقفین نو بچوں کا پروگرام
6-45 am	لقاء مع العرب
7-50 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-30 am	تعارف
10-25 am	کوئز:۔ روحانی خزائن
11-00 am	تلاوت، خبریں
12-10 pm	چلڈرنز کارنر
1-15 pm	بچوں کا پروگرام
1-45 pm	فرانسیسی سروس
2-50 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	تعارف
5-00 pm	تلاوت، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-15 pm	خطبہ جمعہ
8-15 pm	کوئز:۔ روحانی خزائن
8-45 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
9-15 pm	انتخاب سخن
10-20 pm	فرانسیسی سروس
11-25 pm	چلڈرنز کلاس
11-55 pm	عربی سروس

منگل 27 ستمبر 2005ء

12-55 am	لقاء مع العرب
1-55 am	چلڈرنز کلاس
3-00 am	تعارف
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، خبریں
6-05 am	بچوں کا پروگرام
6-20 am	لقاء مع العرب
7-20 am	جلسہ سالانہ امریکہ
8-20 am	سوال و جواب
9-15 am	لجنہ میگزین
10-00 am	ورائٹی پروگرام
11-05 am	تلاوت، مسائل رمضان، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس
1-10 pm	بچوں کا پروگرام
1-30 pm	لجنہ میگزین
2-00 pm	سوال و جواب
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-15 pm	جلسہ سالانہ امریکہ
8-55 pm	چلڈرنز کلاس
10-00 pm	سوال و جواب
10-55 pm	چلڈرنز کلاس
11-15 pm	عربی سروس

نام بھی فینسی کام بھی فینسی
خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Mob: 0320-4891448
میاں اظہر احمد ۔ میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر سپلٹ AC ونڈو AC واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
نیشنل الیکٹرونکس
ڈاؤلینس، پول
ویوز، فلپس، ایل جی
سام سنگ، سپر ایشیاء، ناڈس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
طالب دعا: منصور احمد
7223228-7357309

ربوہ میں طلوع وغروب 24 ستمبر 2005ء	
طلوع فجر	4:34
طلوع آفتاب	5:55
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	6:05

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع راولپنڈی کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

BABY HOUSE
ملکی اور غیر ملکی سائیکلوں کا گھر BMX-MTB
بیٹری سے چلنے والی کاریں اور سکوٹرز ایکسر سائز مشینیں دستیاب ہیں
Y.M.C.A بلڈنگ دکان نمبر 1 بالمقابل میکلوڈ روڈ
نیلا گنبد لاہور۔ فون: 7324002

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز
اینڈ
زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

پریمیر ایکسچینج کمپنی (بی) پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
فون: 04524-212974-215068

C.P.L 29-FD